www.KitaboSunnat.com

فکر و نظر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مسعود عبدہٗ

حرّیت پسند یا مجاہدین؟

ہر علم و فن کی اپنی مخصوص اصطلاحات (TERMINOLOGIES) ہوتی ہیں۔ علامتی (SYMBOLICAL) نام ہوتے ہیں۔ جن پر نگاہ پڑتے ہی یا جنھیں سنتے ہی ان کے پس پردہ متعین مقاصد و افکار فوراً ہمارے ذہن میں اُبھر آتے ہیں۔ کسی کتاب پہ لکھا ہُوا "ریاضی" ہمارے ذہن میں عشاری نظام کے خدوخال ابھار دیتا ہے۔ تو "معاشیات" ہمارے معاشی مسائل کی قطار ہمارے سامنے کھڑی کر دیتا ہے۔

بورژوا اور پرولتاری کی اصطلاح ہمارے شعور کی نگاہوں میں اشتراکیت (COMMUNISM) کے پیش کردہ نظریے کی عبارتوں، "قانون، اخلاق، مذہب سب بورژوا کی فریب کاری ہے جس کی آڑ میں اس کے بہت سے مفادات چھپے ہوئے ہیں" کو اجاگر کر دیتی ہے۔

علم سیاست کی اصطلاحات آمریت 'DICTATORSHIP' اور جمہوریت (DEMOCRACY) دو مختلف طریقِ حکمرانی سے ہمارے تصورات و احساسات کو آشنا کرتی ہیں۔

اسی طرح "دینِ اسلام" بھی ایک منفرد و ممیز علم کا علامتی نام ہے۔ اس نام کو سنتے یا پڑھتے ہی فوراً ہر مسلمان کے خیال و افکار میں اِس علم کے مقاصد کو بیان کرنے والی کتابِ ہدایت قرآنِ حکیم اور اس کی تشریح و تعبیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات و اعمال جلوہ افروز ہو جاتے ہیں۔ رُوح دِل و دماغ۔ جذبات اور احساسات کا رشتہ اُن سے جڑ جاتا ہے۔

نام اور اصطلاحات کے اس اُصول اور اہمیت کے پیشِ نظر غور طلب مسئلہ یہ ہے کہ آج کل مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی جدوجہد آزادی پر حرّیت پسندی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی اصطلاح چسپاں کرنا کس حد تک صحیح یا غلط ہے۔ صحافت، ذرائع ابلاغ اور سیاست کی زبان پر کشمیر کے مسلمانوں کے سلسلۂ شہادت پر "حریت پسند" کی اصطلاح کو ہوا دی جا رہی ہے بلکہ اس اصطلاح کو تحریروں اور تقریروں میں استعمال کرنے پر اصرار کیا جا رہا ہے۔

اخبارین اٹھائیے، اداریئے پڑھئے، تقاریر کے متن پر نگاہ ڈالئے تو کشمیری "حریت پسند" کی اصطلاح ہی آپ کو ملے گی۔

عصر حاضر میں حصولِ آزادی کی جدوجہد کے متعلق کئی اصطلاحیں وضع کی گئی ہیں۔ ان میں سے وہ جدوجہد آزادی جس کا مقصد صرف تمدنی اور سیاسی آزادی حاصل کرنا ہو۔ اس پر "حریت پسند" کی اصطلاح چسپاں کی جاتی ہے، جسے انگریزی میں 'LIBERALISM' کہا جاتا ہے۔ اور اگر اسلام دشمن قوتوں کو یقین تو ایک طرف شبہ بھی ہو جائے کہ ان کی جدوجہد آزادی کا مقصد بحیثیت مسلمان اپنے بقا اور آئین الٰہیہ کا قیام ہے تو اس کے لئے انتہا پسند، تخریب پسند، علیحدگی پسند، دہشت پسند جیسی اصطلاحوں کا شور مچا کر مجاہدین کے عظیم اور مقدس مقاصد کے اردگرد بدترین مقاصد کی دیواریں کھڑی کر دی جاتی ہیں۔

بلاشبہ لغت میں "حریت" کے معنی صرف آزادی کے ہیں۔ اس متعین معنی کی روشنی میں جو لوگ کسی سے آزادی حاصل کرنے کی جدوجہد کرتے ہیں ان پر جدوجہد کا لیبل درست!

مگر، حریت پسند، کی اصطلاح ہمیں ان کی جدوجہد آزادی کے مقاصد سے نا آشنا رکھنے میں شاطر پیغام رساں کا سا کام ضرور دکھاتی ہے۔

ہمیں اس مقصدِ حیات سے لاتعلق رکھتی ہے جو کلمۂ طیبہ پڑھنے کے بعد بحیثیتِ فرض اس پر لازم ہوتا ہے کہ وہ اپنے مظلوم اور کمزور بھائی کی امداد کے لئے اس کی پکار سنتے ہی اس کی امداد کو پہنچے!

"حریت پسند" وہ بھی کہلا سکتے ہیں جن کی جدوجہد آزادی کا مقصد اسلامی آئین کے متبادل کوئی نظامِ حیات ہو۔!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حریت پسند" وہ بھی کہلا سکتے ہیں جن کا مقصد اقتدار حاصل کرنے کے بعد اسلام دشمن طاقتوں کے ہاتھ مضبوط کرنا ہو۔

ایسی صورت میں ہم پر ہمارا دین جو ذمہ داریاں عائد کرتا ہے وہ اُن ذمہ داریوں سے بالکل الگ ہوں گی جن لوگوں کی جدوجہد آزادی کا مقصد آئین الٰہی کی بالادستی اور شریعت کا نفاذ ہو۔

ان کے ان عظیم الشان مقاصد پر مبنی جدوجہد آزادی کا نام خود "دین اسلام" نے جہاد رکھا ہے۔ جس نام کو سنتے اور پڑھتے ہی ہر مسلمان کے خیالوں کا سلسلہ بدر اور اُحد کے مجاہدین سے جڑ جاتا ہے۔ خالد بن ولیدؓ طارق بن زیادؒ، صلاح الدین ایوبیؒ سے روحانی تعلق جاگ جاتا ہے۔

عربی زبان میں جُہد و جَہد کے معنی کوشش اور مشقت اٹھانے کے ہیں۔ انھیں سے لفظ جہاد لیا گیا ہے جس کا مقصد معین ہے۔ جس کا مطلب دینِ اسلام کے آئین میں واضح ہے۔ ہر وہ کوشش، قتال، جاں نثاری، یا مشقت جو دینِ الٰہی کی حفاظت یا دشمنانِ دین کے خلاف مدافعت میں سرگرمِ عمل ہو۔ اس پر صرف جہاد ہی کی اصطلاح کا اطلاق ہوتا ہے۔

مسلمان کا اپنا نفس ہو یا اپنی سرکش خواہشیں ہوں۔ غرض وہ تمام قوتیں جو مسلمان کو اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی سے روکیں۔ اطاعت و فرمانبرداری کے آڑے آئیں اُن کے خلاف اپنی تمام امکانی طاقتوں سے جدوجہد کرنا "جہاد" کہلائے گا۔

جہاد کو انگریزی میں (HOLY WAR) یعنی "مقدس جنگ" بھی کہا جاتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ جنگ کا لفظ جسے عربی میں "حرب" کہتے ہیں۔ "اسلام" نے اسے پسند نہیں کیا۔ اس کی جگہ "جہاد" کا لفظ استعمال کیا ہے۔ تاکہ اس کے مفہوم کا تعلق ہی مسلمان کے جذبۂ ایمان کو گرما دے!

انگریزی میں جہاد کو (STRUGGLE) کہا جاتا ہے، لیکن انگریزی کا یہ لفظ بھی جہاد کا صحیح مفہوم ادا نہیں کر سکتا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عام طور پر جنگ کا مقصد لوگوں یا قوموں کا اپنی ذاتی خواہشات، ذاتی اغراض کے لئے وسیع تر اسباب حاصل کرنا ہوتا ہے۔ زن، زر اور زمین عموماً اسبابِ جنگ رہے ہیں۔ لیکن اس کے برعکس اسلام میں جہاد یا قتال کا مقصد کسی ملک کو فتح کرنا نہیں، لوگوں کو قتل کرنا یا انتقام لینا نہیں، اپنا اقتدار مضبوط کرنا نہیں بلکہ اصل مدعا انسانوں کی فلاح و بہبود ہوتا ہے اور اس مکمل ضابطۂ حیات کا نفاذ ہوتا ہے۔ جو نوع انسان کے تمام شعبوں میں عدل و احسان کے قیام کا ضامن ہے۔ اس جد و جہد کو اللہ تعالیٰ نے "جہاد فی سبیل اللہ" اللہ کی راہ میں "جہاد" کا نام دیا ہے۔

مزید تشریح کے لئے نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ملاحظہ ہو:

"ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ ایک شخص تو اس لئے جہاد کرتا ہے کہ مالِ غنیمت حاصل کرے۔ اور ایک شخص اس لئے لڑتا ہے کہ لوگ اس کی عزت کریں اس کے مرتبہ کو دیکھیں۔ ان میں سے کون شخص اصل میں اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے؟

آپؐ نے فرمایا:

صرف وہ شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے جو اللہ کے دین کو بلند کرنے کے لئے لڑے"۔ (بخاری)

گویا صرف اللہ تعالیٰ کی عظمتوں کو بلند کرنے کی جد و جہد کا نام جہاد ہے۔

ارشادِ الٰہی ہے:

"بیشک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا" (سورۃ انفال: ۷۲)

اسی جد و جہد کے متحرک کارواں کا نام مجاہدین ہے۔

یہ وہ نام ہے جو باطل کے سامنے سینہ سپر ہونے والوں کو خود اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدر و اُحد کا عنوانِ جلی مجاہدین — ہر ایوانِ باطل پہ کپکپی طاری کر دینے والی تکبیر کی اجتماعی صدا مجاہدین :

دو نیم اُن کی ٹھوکر سے صحرا و دریا
سمٹ کر پہاڑ اُن کی ہیبت سے رائی

اس کا ثبوت افغانستان کے مجاہدین کی شہادتوں اور قربانیوں کے ہاتھ وقت کی ایک بڑی ایٹمی، فوجی، فضائی، بری طاقت کا ذلت و رسوائی کے ساتھ پاش پاش ہونا ہے۔

مجاہدین ایسا نام جسے اللہ تعالیٰ کی نصرت حاصل ہے۔

یاد رکھئے! کفر کے اندھیروں میں ایمان کے روشن چراغ مجاہدین — کو اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے نام کے متبادل انسان نے اپنے دماغ سے تراشیدہ ناموں کا جب بھی نقاب پہنانے کی کوشش کی تو ناکامیاں اُس کا مقدر بن گئیں۔

"مجاہدین" وہ نام ہے جس سے افغانستان کے پندرہ لاکھ شہداء کی تاریخ وابستہ ہے۔

"مجاہدین" وہ نام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے خود خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے (سورۂ نساء۔ ۹۵) میں فرمایا ہے:

"جو مسلمان گھروں میں بیٹھے رہتے اور لڑنے سے جی چراتے ہیں اور کوئی عذر نہیں رکھتے، وہ اور جو خدا کی راہ میں جہاد کر رہے ہوں دونوں برابر نہیں ہو سکتے!"

"مجاہدین" وہ نام ہے جس سے ہر مسلمان کا رُوحانی اور قلبی رشتہ ہے اس رشتے کے مضبوط تعلق کا مظاہرہ دیکھنا چاہتے ہوں تو افغانستان کے میدانِ قتال میں جائیے — اور دیکھئے — آپ کو مجاہدین کی صفوں میں افغانی بھائیوں کے ساتھ دوسرے ممالک کے مجاہدین بھی ملیں گے۔

افغانستان ہی کے مجاہدین کی صدائے اللہ اکبر کی بازگشت کشمیر میں بھی گونج رہی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کشمیریوں کی اس جدّوجہد کا مرکزی مقصد اللہ کے دینِ قیم کی بقاء اور احیاء ہے۔

دینی قربانیوں شہادتوں اور اپنے خون سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی زندگی کا ثبوت مہیا کرنا ہے۔

اسلام کہاں ہے؟ اللہ اور اُس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آئین کو ماننے والے کہاں ہیں؟

اس کا دندان شکن جواب افغانستان کے مجاہدین اور کشمیر کے مجاہدین کی لاکھوں کی تعداد میں شہادتوں کا مظاہرہ ہے۔ ان پہ "حریت پسند" کا نقاب ڈالنا مناسب نہیں ہے۔

کشمیر وہ خطۂ ارض جس کے بارے میں کہا جاتا ہے:

اگر فردوس بر روئے زمین است
ہمین است و ہمین است

ڈوگرا فوج کے خلاف لڑنے والی "حبّہ خاتون" اور شاعرِ ملت علامہ اقبالؒ کے آبائی وطن، برف پوش پہاڑیوں، رنگ برنگی پھولوں اور حسین آبشاروں کے ملک میں کشمیر کا مسلمان شعلہ بداماں بن کر اُٹھا ہے تو اس لئے نہیں اٹھا کر اسے ہندو سے اقتصادی مراعات چاہئیں۔ اگر وہ ایسا چاہتا تو اپنا اسلامی تشخص ختم کر دیتا۔ اِس مردِ مومن کا مقصد۔ ہندو سے زندگی کے عیش و آرام کا حصول نہیں۔ بلکہ ہندو قانون سے آزادی، اور دینِ اسلام کی حکمرانی ہے۔ جس کا ثبوت حالیہ انتخابات میں کشمیری مسلمانوں کے (سابقہ وزیرِ اعظم راجیو سے) فحاشی، شراب، اور بدکاری کے خاتمے کے علاوہ پردہ کو لازمی قرار دینے پر مشتمل مطالبات تھے۔

کشمیر کی حالیہ تحریک شہادتوں اور قربانیوں کا سلسلہ افغانستان کے مجاہدین ہی کے مرکزی مقصد اعلائے کلمۃ الحق، احیائے دین کی صدائے بازگشت ہے اس کا ثبوت حریت پسند یاسر عرفات کا حالیہ بیان ہے، ہندوستانی حکمرانوں کے کشمیریوں کی جدّوجہدِ آزادی پہ دیئے ہوئے بیانات ہیں۔ علاوہ انہیں اسکے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثبوت میں یکم فروری کو شائع ہونے والے نوائے وقت کی اشاعت میں آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد عبدالقیوم سے مقبوضہ کشمیر کی صورتِ حال پر گفتگو سے چند اقتباس پیشِ خدمت ہیں :

س :۔ سردار عبدالقیوم خان صاحب ! یہ بتائیے کہ مقبوضہ کشمیر میں تحریکِ آزادی شروع ہونے کے محرکات کیا ہیں ؟

ج :۔ بھارت نے چالیس سال سے اپنا فوجی قبضہ کشمیر پر برقرار رکھا ہے۔ جسے کشمیریوں نے کبھی تسلیم نہیں کیا۔ چالیس سال سے بھارت آبادی کا تناسب بدلنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لیکن کشمیری مسلمان بنیادی طور پر بڑے جذباتی اور حساس واقع ہوتے ہیں۔ انھوں نے ہر دور میں اسلامی تشخص برقرار رکھا ہے ؟

۱۹۳۱ء سے لے کر کشمیری ریاست میں اسلامی تشخص کے لئے کشمیریوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے ہیں۔ بھارت کی مشکل یہ ہے کہ وہ کشمیریوں کے اسلامی تشخص کو جتنا دبانے کی کوشش کرتا ہے۔ اُن کا اسلامی تشخص اتنا ہی ابھرتا ہے۔ اور کشمیری مسلمان اتنی ہی بلند آواز سے کہتا ہے ؎

برو ایں دام بر مرغِ دگر نہ
کہ عنقا را بلند است آشیانہ

ثابت ہوا کشمیر کے مسلمان بھائیوں کا بھارت جو اس وقت ایٹمی طاقت بن چکا ہے۔ عصرِ حاضر کے جدید ترین تمام آلاتِ جنگ سے لیس ہے۔ اس سے ٹکرانا۔ اس دنیا کو سنوارنے کے لئے نہیں بلکہ دینِ اسلام سے اٹوٹ تعلق کا اظہار کرنا ہے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ دینِ قیم اب بھی زندہ و تابندہ ہے۔ ان کی قوت ہتھیار نہیں بلکہ ایمان ہے یقین ہے :

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسا
مومن ہے تو بے تیغ ہی لڑتا ہے سپاہی

لہٰذا اِن کی شہادتوں اور قربانیوں کے سلسلہ کو اللہ کا دیا ہوا نام مجاہدین ہی رہنے دیجئے تو بہتر ہو گا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر اپنے دماغ سے تراشا ہوا نام چپکا کر کشمیریوں کے عظیم مقاصد کی توہین نہ کیجئے۔

بلکہ بھارتی ظلم وجور کے ہاتھوں گھائل خون میں نہائے ہوئے مجاہدین کشمیر کے عظیم مقاصد کے خدوخال دنیا کے تمام مسلمانوں کو دکھائیے۔

ان کی امداد کے لئے تمام مسلم ممالک کو اسی طرح آواز دیجئے جس طرح آپ آج تک افغانستان کے "مجاہدین" کی امداد کے لئے آواز دیتے رہے ہیں۔

مجاہدین۔ کی امداد ہم پر فرض ہے۔

یہ وہ عمل ہے جسے ہمارے یقین اور ایمان کو پرکھنے کی کسوٹی قرار دیا گیا ہے۔

آلِ عمران کی آیت نمبر ۱۴۱ پر غور فرمائیے۔ ارشاد ہے:

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ٥	"اور وہ اس آزمائش (جہاد) کے ذریعہ سچے مومنوں کو چھانٹ کر کافروں کی سرکوبی کر دینا چاہتا تھا۔"

بات واضح ہے کہ مجاہدین کی حمایت۔ اصل میں ہمارے اپنے ایمان کی پرکھ ہے۔ سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۴۳ پر بھی غور کیجئے۔

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ٥

تاکہ (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) تم پر کھل جاتا کہ کون سچے لوگ ہیں۔ اور جھوٹوں کو بھی تم جان لیتے۔

مجاہدین کی امداد ـــــ کا حکم قرآنِ حکیم کی سورۃ النساء کی آیت نمبر ۷۵ میں ملاحظہ فرمائیے:-

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ٥

"اور کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں اُن بے بس مردوں عورتوں اور بچوں کی خاطر جہاد نہ کرو جو کمزور پاکر دبا لیئے گئے ہیں اور فریاد کر رہے ہیں، اے اللہ! ہم کو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں۔ ایک اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار اور حامی پیدا فرما دے۔"

کشمیر، افغانستان، فلسطین، فلپائن، یوکرائن سے ایسے ہی کمزور بوڑھوں، مردوں، عورتوں، یتیم بچوں کی فریادیں آپ کو آواز دے رہی ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی ہر امکانی صورت کو بروئے کار لاکر ان کی امداد کو پہنچیں۔

دینِ اسلام اپنے اصولوں میں منفرد ہے۔ اس کے اصول سب سے معتبر ہیں۔ اس کا آئین سب سے اعلیٰ وارفع ہے۔ اس کی اصطلاحات اور علامتیں بھی یکتا و بیمثال ہیں۔

ان پر خود ساختہ اصطلاحات کو چسپاں کرنا لاشعوری یا شعوری طور پر یہود یوں کی اس سازش کے مترادف ہوگا جو انھوں نے (بقول ڈاکٹر ظہور احمد اظہر بحوالہ نوائے وقت یکم مارچ ۱۹۹۰ء) صلیبی جنگوں کی اصطلاح کا فتنہ پیدا کرکے چار پانچ سو سال تک صلیب و ہلال کو برسرپیکار رکھا۔ بالآخر صلیب کو شکست ہوئی اور ہلالی پرچم بلند ہوا مگر عیسائی یورپ آج تک اس صلیبی ذہن سے چھٹکارا نہیں پا سکا۔ یہودی جس بات کو عام کرکے منوانا چاہتے ہیں۔ وہ ورلڈ میڈیا کا سلوگن بن جاتا ہے۔ اور یورپ امریکہ تیسری دنیا اور ستم یہ کہ عالم اسلام کے ذرائع ابلاغ بھی اس نعرے کو لے اڑتے ہیں۔ اب وہ اسلام اور اہل اسلام کے خلاف ایک نیا ہتھیار یورپ و امریکہ کے صلیبی ناخداؤں کو دے چکے ہیں۔ اور یہ ہتھیار ہے " بنیاد پرست "۔

چنانچہ " بنیاد پرست مسلمان " کی اصطلاح یورپ اور امریکہ کے صلیبی ذرائع ابلاغ ایک عرصہ سے بڑی تیز اور بلا تمیز دہرائے چلے جا رہے ہیں۔ یہ ہتھیار آگے چل کر مسلمانوں کے لئے بے حد تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔

"بنیاد پرست" ٹائٹل کے پس پردہ مسلمانوں کو ایک ایسی وحشی اور درندہ قوم کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔ جس کے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں تلوار ہے۔ کبھی اسلام کی سربلندی کے لئے جدوجہد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے والوں کو دقیانوسی مذہب پرست، کبھی متعصب جنونی اور کبھی رجعت پسند کا لقب دے کر گردن زدنی قرار دیا جاتا ہے۔

مختصر یہ کہ کشمیر کے شہید اس سچائی کا اعلان ہیں کہ وہ مسلمان ہیں۔ ان کی جدّ و جُہد، اُن کی قربانیاں، افغانستان کے شہیدوں کی طرح ذاتی اقتدار کے لئے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے آئین کی بالا دستی اور شریعت کے نفاذ کیلئے ہیں۔ اُن کی اس جدّ و جُہد کا نام "جہاد" اور جہاد کرنے والوں کیلئے "مجاہدین" کا نام ہی سچ ہوگا۔ یاد رکھئے سچ کو دبانے والے خود مرجایا کرتے ہیں ؎

من آں علم و فراست را با پرکاہ نگیرم
کہ از تیغ و سپر بیگانہ سازد مرد غازی را

قارئین کرام توجہ فرمائیں

- قلم کار حضرات علمی، تحقیقی اور اصلاحی مضامین ارسال فرما کر "محدث" کو مزید معیاری بنانے میں تعاون فرمائیں۔
- مضمون نگار مضامین کاغذ کی ایک جانب خوشخط اور واضح الفاظ کے ساتھ لکھیں۔
- ماہنامہ "محدث" کے پانچ خریدار مہیا کرنے والے کو ایک سال تک ماہنامہ "محدث" اعزازی جاری کیا جائے گا۔

ماہنامہ "محدث" کے جملہ اراکین کی جانب سے قارئین کرام
کو

عید مبارک

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ الْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ